## سوال

(680)خاوند کا بیوی کی داڑھ توڑنے پر قصاص

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری اپنی بیوی کے ساتھ تو تکار ہوگئی، تو میں نے اسے مارا جس سے اس کی ڈاڑھ ٹوٹ گئی، مگر اپنی جگہ سے نکلی نہیں۔ تو کیا اس صورت میں مجھ پر قصاص واجب ہے۔ کیا میں اپنی بیوی کے ساتھ جو میں نے اس کو نقصان پہنچایا ہے کوئی صلح کر سکتا ہوں؟ اس بارے میں ہماری رہنمائی فرمائیں، وجزاکم اللہ خیرا

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات انتہائی نامناسب ہے کہ میاں بیوی کے درمیان جھگڑا اس حد تک پہنچ جائے کہ اسے مارنے، زخمی کرنے یا دانت وغیرہ توڑنے تک نوبت آ جائے۔ یہ بات دو عام مسلمانوں میں بھی جائز نہیں ہے، کجا کہ میاں بیوی کے درمیان ہو۔ اللہ عزوجل نے انہیں بھلے اور دستور کے موافق زندگی گزارنے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ معاملہ کہ اس جھگڑے میں دانت ٹوٹ گیا ہے، تو اس میں کیا ہے؟ تو اس میں دو صورتیں ہیں:

پہلی صورت یہ ہے کہ آپ دونوں آپس میں صلح کر لیں۔ یا آپ بیوی تم سے درگزر کرے اور بالکل ہی معاف کر دے اور کوئی عوض نہ چاہے، اور یہ سب افضل ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَمَن عَفا وَأَصلَحَ فَأَجرُهُ عَلَى اللَّهِ ... ٤٠ سورة الشورى

''جو شخص معاف کر دے اور صلح کی بات کرے تو اس کا اجر اللہ کے پاس ہے۔''

یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ کچھ عوض اور بدل لے کر معاف کر دے۔ یہ بھی صلح کی ایک صورت ہے جو مسلمانوں کے اندر جائز ہے، سوائے کسی ایسی صلح کے جو کسی حرام کو حلال یا کسی حلال کو حرام ٹھہرائے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ وہ اس میں فیصلے اور دیت کا مطالبہ کرے، جو اس کا ادا کرنا واجب ہو گا، اس لیے شرعی عدالت کی طرف رجوع کرنا ہو گا تاکہ وہ اس معاملے کے اطراف و جوانب پر غور کرے۔ وہی اس بارے میں فیصلہ کرے گی کہ اس قصور میں وہ کس قدر مال کی مستحق ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 483

محدث فتویٰ